نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ۳ے

نمبر ۱۸ جلد ۷ | لودیانہ یکم مئی ۱۸۷۹ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

اشتہار

خوشنویس کی ضرورت

ہمارے کارخانہ مشن پریس لودیانہ میں ایک عمدہ خوشنویس کی جو عربی اور فارسی میں کتابت کر سکتا ہو ضرورت ہے اور بالفعل مبلغ ۹ع تنخواہ دیجائیگی۔ لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ جس کسیکو خوشنویسی کی نوکری منظور ہو۔ درخواست اپنی صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ کے پاس معہ نمونہ خوشخطی کے بھیجدے بعد پسندیدگی کے اطلاع دیجائیگی +

نور افشاں

زوال اسلام

اخبار علیگڈہ گزٹ مطبوعہ ۲۵ اپریل میں ایک مضمون مصر اور مسلمانوں کی حالت کے بارے میں درج ہے۔ اُس مضمون میں چند فقرات قابل غور ہیں اور ہماری دانست میں اُسکے راستباز ایڈیٹر نے بڑے زور کے ساتھ مسلمانوں کو توجہ دلانے کے لئے تحریر کئے ہیں۔ چنانچہ اخبار مذکور کے ایڈیٹر صاحب لکھتے ہیں کہ جہاں جہاں اب اسلامی سلطنتیں کسقدر باقی ہیں چراغ سحری کی طرح ٹمٹمارہی ہیں اور جہاں جہاں مسلمان ہیں وہاں حکومت عمدہ طور سے مسلمان کرنا نہیں جانتے ہیں اور یہہ بھی لکھا ہے کہ جس جگہہ مسلمان بطور رعیت کے رہتے ہیں انکو وفاداری کے ساتھ اپنے بادشاہ کے سایہ عاطفت میں رعیت ہو کے رہنا بھی نہیں آتا ہے۔ غرضیکہ نہ مسلمان رعایا ہو کے آرام سے رہتے ہیں، اور نہ حاکم ہو کر حکومت کرنا جانتے ہیں۔ اور اسی سبب سے بربادی اور ادبار انپر آرہا ہے +

صاحب اخبار مذکور کا اصل مطلب یہہ ہے کہ ملک مصر میں جو اسلامی سلطنت ہے وہ بھی زندہ در گور ہے اور یوں ہی برائے نام ہے۔ اگر مصر کی چندے یہی حالت رہی تو شاید ایکدن مصر میں اسلامی سلطنت بھی نہ ہوگی۔ اور اب تک جو مصر باوجودیکہ قرضدار ہو کر بیچارہ ہے وہ صرف انگلنڈ اور فرانس کے طفیل بچ رہا ہے ورنہ اُس میں خود اسقدر طاقت نہیں ہے کہ مصر خود بخود قایم رہے +

ہاں یہہ سب کچھ سچ ہے اور اسمیں ذرا بھی فرق نہیں ہے۔ بیشک مسلمان اگر بادشاہ یا ذی اختیار حاکم ہوجاتے ہیں تو رعیت کو چین و آرام سے زندگی بسر نہیں کرنے دیتے۔ اور جہانتک ہو سکتا ہے رعیت کے حق حقوق پر اپنا ہی دست تطاول مارتے رہتے ہیں آخر کو سلطنت ہی کو نیست و نابود یا قریب ہلاکت کے پہونچادیتے ہیں۔ ہمارے ناظرین

اخبار سلطان روم اور اُسکے ذی اختیار حکام کی کارروائیونسے بخوبی واقفیت رکھتے ہوں گے +

اور یونان کی سلطنت میں جو کچھ مسلمان رعایا نے فساد مچائے ہیں وہ بھی ہمنے سال گذشتہ میں درج اخبار کردئے ہیں - اس معاملہ میں ہم ایڈیٹر اخبار علیگڈہ گزٹ سے اتفاق رکھتے ہیں +

اب ہم ناظرین اخبار کو صرف یہہ دکھلاتے ہیں کہ مسلمان بادشاہت کرنا کیوں نہیں جانتے اور رعیت ہوکر آرام کیوں بسر نہیں کرتے +

یہہ سبکو معلوم ہے کہ انسان جیسی تعلیم پائیگا ویسے ہی کام کریگا - چنانچہ قرآن انسان کو حلیمت کی تعلیم نہیں دیتا ہے بلکہ قرآن کی تعلیم مغروری و خود پسندی و شہوت پرستی پر مبنی ہے پس مسلمانوں کا اس میں کچھ قصور نہیں ہے - مسلمان بھی انسان اور عیسائی بھی انسان ہیں اور اہل ہنود وغیرہ وغیرہ سب انسان ہیں - مگر عیسائی بباعث تعلیم و تربیت ہرایک کے دل علیحدہ علیحدہ ہیں - چنانچہ جو عیسائی تعلیم پاتے ہیں - انہیں لکھا ہے کہ - میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہووے - تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں زمین کے نیچے ہے مت بنا - تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُن کی عبادت کر کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں - اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُنکی اولاد پر جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک پہونچاتا ہوں پر اُنمیں ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں - تو خداوند اپنے خدا کا نام بیفایدہ مت لے کیونکہ جو اُسکا نام بیفایدہ لیتا ہے خداوند اُسے بیگناہ نہ ٹھہراویگا - سبت کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر - چھہ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کرلیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں کچھہ کام نکر - نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو - کیونکہ خداوند نے چھہ دن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن آرام کیا اِسلئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا - تو اپنے ماں باپ کو عزت دے تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے دراز ہووے - تو خون مت کر - تو زنا مت کر - تو چوری مت کر - تو اپنے پڑوسی پر جھوٹی گواہی مت دے - اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر - تو اپنے پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور اُسکی لونڈی اور اُسکے بیل اور اُسکے گدھے اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر +

اس تعلیم کو اگرچہ سارے اہل اسلام جمع ہوکر قرآن میں ڈھونڈینگے تو نہیں پائینگے بلکہ بجائے اِسکے یہہ دیکھینگے کہ جہاد کرو - کافروں کے ملک سے نکل جاؤ - کافروں کی عورتیں چھین لو - اُنکا مال لوٹ لو - اور اُنکو قتل کرڈالو - کافروں کے ساتھ رحم کرنا بے ایمان کا کام ہے - اسلام کو تلوار کے زور سے بڑھاؤ - اگر ضرورت ہو تو جھوٹی گواہی دیدو - اگر تیرا پڑوسی کافر ہو تو اُسکی جورو اور مال تجھکو حلال ہے - غنیمت میں جو مال ہاتھ لگے وہ سب حلال ہے چین سے کھاؤ - اگر تم کافروں پر غلبہ پاؤگے تو بہشت میں حوریں ملینگی جنکی آنکھیں سفید ہیں اور سینہ صاف - اور خوبصورتی میں سب سے اعلیٰ +

پس جب یہہ کیفیت ہے تو خدا کو کب پسند ہے کہ اپنے دشمنوں کو ترقی دے بلکہ دشمن خدا کا ہمیشہ تنزل ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ ایک روز وہ جاتا رہیگا +

ہمارے ناظرین اخبار کو واضح ہو کہ جسوقت انجیل اُن قوموں میں جو اب قرآن مانتی ہیں پھیل جائیگی اور قبول بھی کیجائیگی تو اُسوقت مالی و ملکی انتظام عمدہ طور سے ہونے لگینگے اور اگر کوئی یہہ کہے کہ اِسکا کیا ثبوت ہے تو جواب یہہ ہے کہ اب اُن قوموں کا حال دیکھنا چاہئے جنھوں نے انجیل کو قبول کیا ہے +

برہما میں جنگ کی تیاری

ایک تار خبر سے معلوم ہوا ہے کہ شاہ برہما کا ارادہ پختہ ہوگیا ہے کہ انگریزوں کے ساتھ جنگ کیجاوے چنانچہ اسیواسطے اُسنے حکم دیا ہے کہ بہت سی کشتیاں تیار کیجاویں اور اُن کشتیوں سے انگریزی جہازرانی بطور پر بند کیجاوے کہ پہلے تو اُن کشتیوں میں پتھر بھروائے جائیں اور جس راستہ کو انگریزی جہاز ادھر کرتے ہیں اور جہاں جہاں پانی گہرا ہے وہاں کشتیاں قایم کیجائیں اور پہلے تو بطور مورچہ بندی کے اُنسے کام لیاجاوے اور جسوقت انگریزی فوج بذریعہ جہاز حملہ آور ہو تو دریا میں پتھر ڈالدئے جائیں تاکہ جہاز نہ چل سکیں +

اور اسیطرح منا عان الہ تار پیڈو سے بندوبست کیا گیا ہے کہ بہت سے تارپیڈو جون تک تیار کردیں تاکہ اُنکے ذریعہ سے انگریزی جہازونکو صدمہ پہونچایا جائے اگر یہہ خبر سچ ہے تو ضرور شاہ برہما اپنی حیثیت کے موافق بہت کچھ سامان جنگ تیار کررہا ہے اور شاید اسیطرح فوج کو بھی آراستہ کرتا ہوگا مگر ہم یہہ کہتے ہیں کہ جب جنگ ہوگی تو کیا وہ ہاتھ کو چھوڑدیگا ہرگز نہیں - چاہے شاہ برہما کیسا سامان کرے مگر جب انگریزی گولے چلینگے تو اُن کشتیوں اور تارپیڈو کے دھوئیں اُڑجائینگے +

افغانستان

اس ہفتہ میں ہم معاملات افغانستان کی بابت کچھ نہیں کہتے کیونکہ وہاں کی خبریں گرگٹ کی طرح رنگ بدل رہی ہیں - ہمارے ناظرین اخبار اپنے قیاس کے موافق صیغہ اخبارات نار برقی سے خود نتیجہ نکال لیں کہ وہاں کیا ہوا ہے اور کیا ہونے والا ہے +

اُس عمدہ پیشین گوئی کے بابمیں جو محمدی سلطنت کی ترقی اور وسعت کی وجہ ظاہر کرنیکے لئے دانیال نبی پر نازل ہوئی تھی - اور اِس شرح میں کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کا غلبہ صرف مسیح کی ظاہری کلیسیا کے بدبختی اور ریاکار لوگونکی سزامیں سخت بلا کے طور سے آنے دیا

اِس مضمون کے پہلے باب میں تبلایا گیا کہ محمد نے آپ توارت کے الہامی ہونے کو قبول کرنیکے بعد بڑی گستاخی سے اُسکی ساری تعلیموں اور پیشین گوئیوں کا انکار کرکے اپنے تئیں بے الہام آدمی ٹھہرایا ہے بلکہ دنیا کے آخر تک انسان کے دل کو قرآن کی ناراستی کی بابت پوری اور پکی دلیل دی ہے - دوسرے باب میں دکھلایا گیا کہ محمد نے انجیل کے لکھنے والوں کی معتبری کا اقرار کرکے عمداً نہیں بلکہ سہواً اپنے تئیں مسیح کی نجات کا گواہ بنایا ہے یعنے وہ نجات جو قربانی اور خون بہانیکی راہ سے ہے - تیسرے باب میں محمدیوں کی بچپن کی اور بیدلیل روایت کہ گویا توارت و انجیل بدل گئی ہیں جس سے وے لوگ اُن کتابوں کی حقارت و غفلت کرکے اپنی حرکت کو روا رکھتے ہیں بے سند ٹھہر کر رد ہوگئی ہے - چوتھے باب میں اللہ تعالیٰ کی وہ بے تبدیل عدالت ثابت ہوکر مضبوط ہوگئی ہے جسکے سبب انسان کی نجات کے لئے سلعت کو گناہ کا غرت بخش کفارہ پہنچانا ضرور تھا - پانچویں باب میں اُن پیشین گوئیوں کا بیان تفصیلوار ہوکر ناظرین کے روبرو پیش کیا گیا ہے جو دنیا کے شروع سے مسیح کی الوہیت اور مجسم ہونے اور اُسکی موت اور کفارہ اور آسمان پر جانے کی بابت نازل ہوئی تھیں - اور چھٹے باب میں نجات کے مسئلے جو انسان کی ہدایت کے لئے توارت و انجیل میں ظاہر کئے گئے ہیں مختصر اور صاف لکھے گئے ہیں بلکہ قرآن کی نہایت مخالفت جو اُن مسئلوں کے ساتھ ہے سو صاف صاف ظاہر ہوکر فاش کی گئی ہے - اب ہمارے محمدی ناظرین کے فایدہ کے لئے ایک ہی کام باقی رہا ہے کہ ہم اِس بات کو تبلاویں کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کی سلطنت کو بلکہ شروع میں اُسکے عجیب غلبہ کو روئے زمین پر کس سبب ہونے دیا - خدا ہماری گواہی کے اِس خاص حصہ پر اپنی بڑی برکت فرماوے تاکہ ہر ایک حق جو کے لئے فایدہ بخش ہو +

ہمارے محمدی بھائیوں نے اپنے باپ دادوں کی عادت کے موافق کچھ بھی دریافت و آزمائش نہ کرکے اسلام کو نہ محض خدا کی نعمت بلکہ سارے جہان کے تمام مذہبوں میں سے اسکو سچا مذہب مان کر غرور کی راہ سے اپنے تئیں بزرگ خیال کر رکھا ہے - ہاں وے ایسے مذہب سے جسکی تعلیمات تحقیق ہونے پر صرف مختلف باتوں کا مجموعہ ثابت ہوتی ہیں فریب کھا کر صرف زبان سے نہیں بلکہ قلم سے بھی اپنے ہمجنس لوگوں سے افضل ہونے پر فخر کرتے ہیں - غرضکہ خدا تعالےٰ کے برحق کلام سے ناواقف ہوکر اب تک یہہ گمان کرتے ہیں کہ گویا اسلام ایسی بھاری نعمت ہے جسکے مقابل آسمان کے نیچے کی کوئی چیز نہیں ہوسکتی - اِس حالت میں اُنکو اِس بات سے واقف ہونا افسوس کا مقام ہوگا کہ وہ مذہب جسے اُنہوں نے اور اُنکے بزرگوں نے ایسا عمدہ مان لیا ہے روئے زمین پر جتنی بلائیں نازل ہوئی ہیں اُنمیں سے سخت ترین بلا بھی ہے - بہر کیف سچ یہی ہے کہ اُس مذہب کے دنیا میں ظاہر ہونے سے ۱۱۵۰ برس پہلے وہی بات نہایت صاف دکھائی گئی تھی - اور دیکھو اُسکی بابت جو پیشین گوئی موجود ہے سو دانیال نبی کے وسیلہ پہنچی اور دانیال وہی نبی ہے جسنے مسیح کے صلیب پر کھینچے جانے کا وقت ٹھیک ٹھیک ظاہر کیا تھا - پس اگرچہ یہہ پیشین گوئی اسلام کے فخر کو بالکل توڑنے والی ہے تو بھی اگر وہ اگلی پیشین گوئیوں کے ساتھ محمدیوں کو دانائی بخشے تو اُن کے لئے قرآن سی دس ہزار ہلاک کرنیوالی کتابوں سے بھی کہیں زیادہ فایدہ مند ہوگی +

ہمارے محمدی ناظرین کو اُس عجیب پیشین گوئی کیطرف متوجہ ہونے کے آگے چاہئے کہ وے اِس بات سے آگاہ ہوں کہ خدا کا کلام صاف صاف تبلاتا ہے کہ خداوند تعالےٰ صرف آسمانی سلطنت نہیں کرتا بلکہ دنیا کی بادشاہیوں پر بھی حکومت رکھکر ہر ایک کی حدوں اور قدرت اور قیام کو مقرر کرتا ہے - حق ہے کہ اُسکی یہہ حکمرانی دنیا کے کارپردازوں کے وسیلہ عمل میں آتی ہے یہانتک کہ آدمی کی آنکھوں کو دکھائی دیتا ہے کہ گویا اللہ تعالےٰ دنیا کے بندوبست سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا - لیکن حقیقت میں اُسکی پروردگاری کے انتظام اور غیبی قدرت کے زور سے وے کارپرداز اِسقدر زبردست یا نامراد ہوتے ہیں کہ اُسکا ارادہ پورا ہوتا بلکہ مقررہ وقت میں انجام پاتا ہے اُسکے سوا خدا اپنے سارے ارادوں کو پیشینبینی کی راہ سے معلوم کرکے بلکہ اُن کو عمل میں لانیکے پوری قدرت رکھکر کوئی کوئی حادثہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں برس اُسکے ہونے سے آگے ٹھیک ٹھیک اپنے نبیوں کے وسیلہ ظاہر

+ چنانچہ قرآن ایک جگہہ بدی کا حکم کرتا ہے اور دوسری جگہہ نکاری کی اجازت دیتا ہے - اور ایک جگہہ نیکی کرنے کا فرمان جاری کرتا ہے پھر دوسری جگہہ بدلا لینے اور ظلم کرنے کا حکم کرتا ہے وغیرہ +

منقولات

بقیہ سکندر کی موت

جبکہ وہ تماشے جو حیف ستین کے مقبرے کے سبب سے ہوئے تمام ہو چکے تو سکندر کا دل نہایت ملول ہونے لگا اور اگرچہ یہہ ملال زیادہ عیش و عشرت کرنے سے پیدا ہوا تو بھی سکندر نے خیال کیا کہ یہہ اُداسی صرف زیادہ عیش رانی سے زایل ہوگی چنانچہ بے ضبط اپنی دلی خواہش پوری کرنے لگا لیکن اس بُری حالت میں بھی گاہ گاہ وہ اپنی اگلی چستی و چالاکی ظاہر کرتا تھا اور شہر بابل کے بڑھانے اور جلالی کرنیکے لئے بڑے بڑے ارادے اور تدبیریں کرتا تھا۔ اسیطرح سے اُسکا عجیب حال ہو گیا گویا کہ دو فرشتے ایک نیک اور ایک بد اُسکے دل میں لڑ رہے تھے اور وہ کبھی اسکو اور کبھی اسکو اختیار کرتا تھا۔ لیکن افسوس کی بات یہہ ہے کہ وہ روز بروز زیادہ بد پرہیزی اور عیاشی کا غلام بنتا گیا اور اُن کے مقابلہ کرنے میں وہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا تھا۔ آخر یہہ افسوس کی حالت جلد تمام ہوئی چنانچہ ایسا ہوا کہ ایک روز اپنے مصاحبوں کے ساتھ ایک بڑی ضیافت میں خورد و نوش اور ناچ رنگ دیکھنے میں مشغول ہوا۔ جب صبح ہوئی تو حسب دستور مہمان رخصت ہونے لگے۔ تب کسی نے کہا کہ یارو اب نیا روز ہے۔ تم مت جاؤ ابھی دوسری ضیافت شروع ہوگی۔ سکندر نے کہ اُسوقت نیم مست تھا اس بات کو بہت خوشی سے قبول کیا چنانچہ نئی ضیافت کی تدبیر بھی بہت جلد کی گئی اور اُس میں سب مہمان دسترخوان پر بیٹھے۔ سکندر نے یہہ فکر کرنا چاہا کہ ابھی مجھ میں شراب پینے کی قوت بہت ہے سو ایک ایک مہمان کے نام سے الگ الگ ایک پیالہ پینے لگا۔ اُن میں ایک پیالہ بنام پیالہ ہرکلیز مشہور تھا اُسکو منگوا کے سکندر نے شراب سے لبریز پیا اور ایک مقدونی کے نام پر پی گیا۔ اسپر سارے مہمان واہ واہ اور اُسکی مدح سرائی کرنے لگے۔ تب سکندر اُسکو پھر بھر کے کسی دوسرے کے نام پر پی گیا۔ تب تو سکندر کا کام تمام ہوا۔ اُسکا ہوش و حواس اور زور جاتا رہا اور زمین پر گر پڑا۔ نوکروں نے اُٹھا کے اُسکو محل کے اندر پہونچایا۔ بخار اُسکو زور سے چڑھا تو اُسکی صحت کے لئے سیکڑوں تدبیریں کیں۔ جب سکندر کچھ ہوش میں آیا تو اپنی قوت کو سنبھال لینے لگا اور اپنے دل میں کہتا تھا کہ یہہ کچھ بات نہیں ہے میں پھر جلد چنگا ہو جاؤنگا۔ چنانچہ وہ اپنے سپاہیوں اور جہازوں کی بابت حکم دینے لگا گویا کہ حکومت کا خیال موت کے دروازے سے پھر کھینچ لائیگا۔ وہ کہتا تھا کہ یہہ نہیں ہو سکتا کہ میرا زور زایل ہو جائے میں نہ مرونگا لیکن یہہ بات بہت جلد ظاہر ہوئی کہ اُسکے زور کو ایسا صدمہ پہونچا تھا کہ کسی طرح سے جیت نہ سکتا تھا اُسکی بیماری بڑھتی جاتی تھی اور بعد کچھ عرصہ کے وہ بھی سمجھ گیا کہ میرا وقت آ پہونچا۔ تب اُسنے اپنی اُنگلی سے مہر کی انگوٹھی اُتاری اور اپنے ایک دوست کو جو اُسکے پاس کھڑا تھا دیکے کہا کہ جب میری جان نکل جائے تو ملک مصر کے جوپیٹر امن کی مندر میں لیجا کے دفن کرنا۔ یہہ خبر سنکے سکندر کے سردار فوراً اُسکے پلنگ پاس حاضر ہوئے اور جب اُنہوں نے سمجھا کہ اب وہ ہمکو چھوڑنے پر ہے تو اُنکی اگلی محبت پھر تازہ ہوئی اور ہر ایک اُسکے ہاتھوں کو چومنے لگا۔ اُنہوں نے اُس سے پوچھا کہ آپ کسکو اپنا جانشین مقرر کرتے ہیں۔ اُسنے جواب دیا کہ جو سب میں زیادہ لیاقت رکھتا ہو +

اسمیں شک نہیں کہ اُسنے ایسا جواب اس سبب سے دیا کہ وہ ایسا کمزور ہو گیا تھا کہ امور سلطنت میں گفتگو نہ کر سکتا تھا۔ وہ تو خوب جانتا تھا کہ جب میں مر جاؤنگا تو میرا اختیار اُسپر کچھ نہ رہیگا بلکہ یہہ سمجھتا کہ میرے بعد یہاں عجیب عجیب طرحکا حال ہو جائیگا۔ جب وہ جاں بحق ہوا تو تمام شہر بابل رونے اور ماتم کی آواز سے بھر گیا کیونکہ جنکو اُس سے الفت نہ تھی وہ بھی اُسکی دانائی اور قوت کے قایل تھے۔ لیکن اُس غم کے بیچ ہی میں اُسکے جانشین مقرر کرنے میں بڑی تکرار ہوئی۔ سکندر اسمیں بڑی غلطی کرتا تھا کہ جن جن ملکوں میں فتحیاب ہوا تھا اُن میں اُسنے ایسا بندوبست و انتظام نہیں قایم کیا تھا کہ جس سے اُسکے پیچھے صلح و آرام بنا رہے۔ وہ صرف اپنا جاہ و جلال بڑھایا چاہتا تھا کچھ اُن قوموں کی بہتری کی فکر نہ کرتا تھا اور ظاہر ہے کہ جس حکومت کی بنیاد صرف قوت پر ہو اُسکو قیام و پائیداری نہیں ہوتی سکندر نے تمام عمر صرف اسبات کی پیروی کی کہ لوگ میری عزت کریں اور مجکو بڑا کچھ سمجھیں وہ خوب جانتا تھا کہ میرے بعد ان سب ملکوں میں بڑے بڑے فساد اور بغاوتیں برپا ہونگی لیکن سمجھتا تھا کہ میری زندگی بھر اگر میری حکومت مانی جائے تو کافی ہے اور آئندہ کی کچھ پرواہ نہ چاہئے +

چنانچہ اُسکی موت کا ایسا انجام ہوا کہ کچھ تعجب کی بات نہ تھی اور اُن سب اطراف میں جہانتک اُسکی حکومت پہونچی تھی سالہا سال جھگڑے اور فساد بنا رہا جب اُسکے سرداروں اور حاکموں کو اُسکی موت کی خبر پہونچی تو ہر ایک نے اپنی حکومت میں خود مختار ہونیکا ارادہ کیا اور جسنے اُنپر حکومت کرنیکا قصد کیا اُسکے مقابلہ میں جنگ قایم کی۔ چنانچہ جو تکلیفیں اور مصیبتیں سکندر کی لڑائیوں کے سبب سے ہوئیں

وہ صرف اُنکی حیات ہی تک نہیں بلکہ اُنکی موت کے بعد بھی سالہا سال قائم رہیں۔ جب تک کہ وہ قومیں اپنی اگلی حالت پر پھر بحال نہیں ہوئیں۔ لیکن جتنے سردار سکندر کی موت کے وقت بابل میں حاضر تھے وہ سب دربار میں جمع ہوئے تاکہ صلاح کریں کہ حکومت کسکے ہاتھہ میں دیجائے۔ مگر اُنمیں بڑا اختلاف ہوا اور وہ اس بات میں ایک ہفتہ تک بحث کرتے رہے۔ چنانچہ کوئی کچھہ اور کوئی کچھہ کہتا تھا۔ باقی آیندہ

مراسلات

خط

مائی ڈیر اڈیٹر تسلیم۔ التماس مندرجہ ذیل اپنے اخبار کو ہر بار کے کسی گوشے میں درج فرما مرہون منت فرمائیگا +

التماس

یہہ بات اظہر من الشمس ہی کہ اہل ہنود جیو ہتیا کو نہایت ہی بُرا سمجھتے ہیں یہانتک کہ نقصان دہ جانوروں کو بھی نہیں مارتے اپنا نقصان گوارا کر لیتے ہیں لیکن کسی جانور کی جان کا نقصان نہیں کرتے ہیں اہل ہنود میں سے ایک صاحب جو میرے جان پہچان تھے شہر میں اپنا اسباب اُٹھوائے چلے جاتے تھے میں نے پوچھا کیوں صاحب آپ نے اپنا مکان چھوڑ دیا کہنے لگے ہاں چھوڑ دیا پھر میں نے کہا صاحب وہ مکان تو بہت عمدہ تھا بولے کہ عمدہ تو تھا لیکن اُس میں ایک سانپ رہتا ہی میں نے کہا مار دیا ہوتا کہنے لگے ہم ہندو ہیں کسی جانور کو مارنا مناسب نہیں سمجھتے میں نے یہہ ہی واجب سمجھا کہ اِس مکان کو چھوڑ دوں +

ہمارے ہندو بھائی ہر سال گنگا کے اشنان کو جاتے ہیں اِدھر سے تندرست اور موٹے تازے جاتے ہیں اُدھر سے قے کرتے آتے ہیں آپ بھی ہیضے میں مرتے ہیں اوروں کو بھی بے قصور اِس بیماری میں مبتلا کرتے ہیں۔ ای میرے ہندو برادر تم بڑے رحم دل ہو جانوروں کی جانوں کو اپنی جانوں سے بہتر سمجھتے ہو کیا اشرف المخلوقات کی جانوں کو تلف کرنا مناسب ہی بہتوں کو یتیم بہتوں کو بیوہ بناتے ہو کچھہ تو رحم کو اپنے دل میں جگہہ دیجیئگا۔ شاید بعض کہیں کہ یہہ تو موسم ہیضے کی ہی ہم کیا کریں۔ ہاں کسیقدر سچ ہی لیکن اخباروں کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ جہاں جہاں گنگا باشی جاتے ہیں ہیضہ اُن کے ہمراہ جاتا ہی۔ ہندو صاحب مثل مشہور ہی ہاتھہ کنگن کو آرسی کیا ذرہ آزما کے تو دیکھو تو آیندہ سال گنگا پر نہانے مت جاؤ پھر دیکھینگے کہ ہیضہ آتا ہی کہ نہیں کیوں مفت کا دھبہ اپنی رحم دلی کے دامن پر لگاتے ہو +

راقم ایک مسلم

اخبارات تار برقی

لنڈن ۲۲ر اپریل۔ جو خبریں کیپ ٹون سے ۸ر اپریل کی لکھی ہوئی آئی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہی کہ لارڈ چیلمسفورڈ نے یکم اپریل کو گنگھلوو کی جانب کوچ کیا۔ بارہ سو زولو ایک لڑائی میں جو دوسری اپریل کو واقع ہوئی مارے گئے +

لنڈن ۲۴ر اپریل۔ وقت شب۔ جو خبریں کیپ ٹون سے ۸ر اپریل کی لکھی ہوئی آئی ہیں اُن میں بیان کیا گیا ہی کہ ۲ر اپریل کو علی الصباح گیارہ ہزار زولوؤں کی ایک فوج نے متواتر بڑی جوش و خروش کے ساتھہ لارڈ چیلمسفورڈ کے لشکر پر بمقام گنگھلوو حملہ کیا لیکن زولو بارہ سو آدمی مارے جانے کے بعد پسپا کر دئے گئے اور انگریزی نقصان خفیف ہوا۔ ۴ر اپریل کی رات کو لارڈ چیلمسفورڈ نے معہ رجمنٹ نمبر ۹۱ و نمبر ۶۰ و نمبر ۵۷ کے علاوہ ایک گروہ بحری فوج کے مقام ایکوئی میں جا کر کرنل پیرسن کو مدد دی اِسکے بعد ہماری فوج نے ایکوئی کو خالی کر دیا اور فوج دریائے ٹیوگیلا کو واپس چلی گئی۔ جو لڑائی ۲۸ر و ۲۹ر مارچ کو کرنل وڈ کے لشکر میں ہوئی تھی اُس میں کل ۲۲۰ آدمی انگریزی فوج کے مارے گئے تھے جنمیں لفٹنٹ نکلسن متعلقہ رائل آرٹلری اور لفٹنٹ بواٹ متعلقہ رجمنٹ پیادگان نمبر ۱۳ اور لفٹنٹ جانسن متعلقہ رجمنٹ پیادگان نمبر ۹۹ اور کپتان بارٹن اور کرنل ویدرلی شامل تھے۔ اُسی لڑائی میں زولوؤں کا نقصان ۲۵۰۰ آدمیوں کا ہوا +

یہہ بیان کیا جاتا ہی کہ فرقہ بور کے لوگ یہہ دھمکی دیتے ہیں کہ اگر انکی خواہشیں پوری نہ کیجاوینگی تو وہ مقام پریٹوریا کا محاصرہ کرینگے اور سر بارٹل فریر گورنر اور ہائی کمشنر کو گرفتار کر لینگے +

جو سرکاری مراسلہ اُس لڑائی کی نسبت چھپا ہی جو دوسری اپریل کو گنگھلوو میں ہوئی تھی اُس میں اِس خبر کی تصدیق کی گئی ہی جو رپورٹ پہلے آئی تھی یعنی ڈیڑھ گھنٹہ کے لڑائی کے بعد دشمن افتاں و خیزاں پسپا ہوا اور ہماری فوج نے کئی میل تک اُسکا تعاقب کیا۔ زولوؤں کے نقصان کا تخمینہ ایک ہزار آدمی کیا جاتا ہی۔ کرنل پیرسن کو مقام ایکوئی میں مدد دینے کے بعد لارڈ چیلمسفورڈ بمقام گنگھلوو کو واپس چلے گئے۔ سرکاری فوج ایکوئی کے لشکر سے چلی آئی ہی۔ اور اُس سڑک کے پار جو سمندر کے کنارے پر واقع ہی ایک مستحکم کیمپ قائم کیا جاتا ہی +

لنڈن ۲۲ اپریل۔ ہوس آف کامنس میں سر ہنیفورڈ نارتھکوٹ نے بجواب ایک سوال کے یہہ بیان کیا کہ صاحب ویسرائے بہادر ہندوستان نے بذریعہ تار برقی کے ۲۰ اپریل کو یہہ خبر بھیجی تھی کہ لارڈ ہارٹنگٹن کے مراسلہ کے بموجب کابل پر کوئی پورش یا چڑھائی جاوے ہوم گورنمنٹ کے نہ کیجاویگی۔ علاوہ اسکے اُنہوں نے یہہ بھی کہا کہ انگریزی فوج کا آگے کو بڑھنا غالباً اس غرض سے ضرور ہوگا کہ ہم اس بات کیواسطے تیار رہیں اور جو نامہ و پیام یعقوب خان کے ساتھ ہو رہے ہیں انکی تائید کیجاوے۔ اور گندمک کی جانب بغرض سے بڑہنا پسندیدہ ہوگا کہ جلال آباد کے مقابلہ میں ہاں کی آب و ہوا نہایت عمدہ ہے بیچر کوگناری اور یعقوب خان کے درمیان اتحاد نامہ و پیام ہو رہے ہیں لیکن بالفعل انکی کوئی تفصیل بیان کرنا مناسب نہیں +

پشاور ۲۱ اپریل۔ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب معہ مسٹر لیپل گریفن اور کرنل بلیک اور کپتان مارشل کے آج صبح کو یہاں رونق افروز ہوئے۔ اور صاحب کمشنر کے یہاں کش ہیں۔ صاحب ممدوح معہ ہمراہیوں کے غالباً اتوار کے روز لاہور کو واپس تشریف لیجائینگے +

۲۲ ماہ حال چند اونٹ اُس شرک پر سے جو دسے خیبر میں ہو کر جاتی ہے قریب علی مسجد کے چوری گئے کہتے ہیں کہ یہہ قزاق واوسے بازار کی طرف سے آئے تھے۔ اور فرار ہوگئے ہیں +

ڈیرہ غازیخان ۲۳ اپریل۔ کل چوروں نے اُس سروی پارٹی کے اسباب او جو کپتان شاورس اور لفٹنٹ ولیس کے زیر حکم ملک مری میں ایک گارد کی حفاظت میں کام کر رہے تھے جسمیں مزاری اور مری دونوں شامل تھے حملہ کیا اور اسکو لوٹ کر لیگئے۔ چار سپاہی محافظوں میں سے مارے گئے اور دو زخمی ہوئے۔ لیکن مری کی جانب سرکار کی اعانت سے مال سرقہ مل گیا +

مدراس ۲۲ اپریل۔ آج عدالت ہائی کورٹ میں جو ایک اپیل دایر کیا گیا اُسمیں ایک ایسے سوال پر بحث تھی جو برٹش انڈیا میں افغانوں کے حقوق سے متعلق تھا۔ یہہ اپیل از پیل جسٹس کرنین اور ہسٹس سوامی کے رو برو پیش کیا گیا ایک شخص مسمی عبدالرحمان نے جو قوم کا افغان کر اور عرصہ تیس برس سے ہندوستان کے ساتھ ہاتھی دانت کی تجارت کرتا ہے۔ گذا پاکی عدالت میں ایک نالش دلاپانے مبلغ ۰۰ ۷ ۱ روپیہ کی دایر کی تھی لیکن صاحب جج ضلع نے اُس نالش کو اس بنا پر خارج کر دیا کہ مدعی غیر ملک کا رہنے والا اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن تھا۔ مسٹر جانسن وکیل مدعی نے یہہ اعتراض کیا کہ حضور ملکہ معظمہ نے اپنے اشتہار میں اسبات کا اعلان فرمایا تھا کہ اُن کی لڑائی صرف شیر علی کے ساتھ تھی نہ کہ افغانوں کے ساتھ اور اسیوجہ سے مدعی کو کامل حق ہندوستان کی عدالتوں میں چارہ جوئی کرنیکا ہے۔ چنانچہ حکام ہائی کورٹ کی بھی یہی رائے ہوئی اور اُنہوں نے یہہ حکم دیا کہ عرضی پھر شامل کیجاوے +

شملہ ۲۴ اپریل۔ قندھار سے اس مضمون کی اطلاع آئی ہے کہ ایرانی فوج کی جنبش مشہد سے افغانستان کی طرف حرکت کر رہی ہیں جو بند دریائے ہلمند کا مقام ہلمند کا خنک میں تھا وہ ٹوٹ گیا اور سیستان میں فصل خراب ہو جانیکا احتمال ہے +

ہرات میں کابل اور قندھار کی جنبش باعتبار خیال کیجاتی ہیں تین سردار قید کر لئے گئے ہیں اور عمر خان گورنر علاقہ غزنی گرفتار کر لیا گیا ہے +

ڈیرہ غازیخان سے کپتان شاورس متعلقہ پنجاب انفنٹری نمبر ا اور لفٹنٹ ولیس اُرائی بہمراہی سرداران قوم مری اور بحفاظت چند اشخاص قوم مری اور مزاری در تنگ کے مقام ڈاکری اور اُس راستہ کے درمیان جو کوہ مری میں ہو کر گذرتا ہے ایک سیدھا راستہ تلاش کرنیکے کے واسطے گئے۔ چوروں نے اُس کے اسباب کے محافظوں پر حملہ کیا اور ۲ سائیس اور ایک ساربان قتل ہوا اور باقی زخمی ہوئے +

سرداران قوم مری نے مال سرقہ کو برامد کیا اور قاتل گرفتار کئے گئے باقی قاتلوں کی گرفتاری کے کیواسطے بند و بست کیا جاتا ہے اور اگر وہ گرفتار ہوجاینگے تو اُن کی نسبت ایک جنگی کمیشن کی معرفت تجویز کیجاویگی +

پشاور سے قزاقوں کا ایک گروہ جو بازار سے آیا تھا ۲۱ اپریل کو علی مسجد سے ۲ میل نیچے شرک پر سے چند اُنٹوں کو چرا لیگیا۔ اگرچہ اُنکا تعاقب کیا گیا لیکن کچھ نتیجہ حاصل نہ ہوا +

لنڈی کوتل ۲۳ اپریل۔ ڈھاکہ سے موضع کام ڈھاکہ کو جو وہاں سے ۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے دو کمپنی اگلے دن اس غرض سے روانہ کی گئیں کہ گانوں والوں کو مخالف مہمندوں کے مقابلہ میں مدد دیں لیکن پچھلی پورٹوں سے معلوم ہوا کہ مہمندوں کی تعداد نہایت کثرت سے تھی اور لنڈی کوتل سے مدد بھیجی جاتی تھی تاکہ بشرط ضرورت کام دے +

شملہ ۲۴ حضور ویسرائے صاحب بہادر معہ ملٹری سکرٹری کے چہارشنبہ کو قریب ۶ بجے شام کے یہاں رونق افروز ہوئے اور معمولی تعظیم و تکریم کے ساتھ حضور ممدوح کا استقبال کیا گیا +

پشاور ۲۵ اپریل۔ تار برقی کی خبروں کی معرفت جو میدان جنگ تک اس تمام ضلع میں بندر ہی آگ گئے تک

پھر قایم ہوگئی۔ لیکن آج پھر تار کے توڑے جانیکی وجہ سے بند ہوگئی۔ علی مسجد اور جمرود کے درمیان لوگوں نے درہ کے بند کرنے کے واسطے کوشش کی تھی لیکن بمفسدوں پر حملہ کیا گیا اور وہ منتشر کر دئے گئے +

شملہ ۲۵ اپریل۔ ۱۲ ماہ حال کو کپتان گرنگ معہ ایک گروہ مارواڑہ کی پلٹن کے موضع کام ڈھاکہ کو جو ڈھاکہ سے ۷ میل کے فاصلہ پر واقع تھا اُسکی مدد کیواسطے بھیجے گئے کیونکہ اُسپر حملہ کا اندیشہ تھا۔ ۲۲ اپریل کو ۱۲۰۰ مہمندوں نے دریا کو عبور کرکے کپتان گرنگ کی فوج کو گھیر لیا۔ لنڈی کوتل سے کپتان گرنگ کی مدد کیواسطے فوج روانہ کی گئی اور تمام فوج اُس موضع کو مدد دیکر بغیر کسی مزاحمت کے ڈھاکہ کو واپس چلی گئی۔ دشمنوں کے ۱۲ آدمی مارے گئے اور ۲۰ زخمی ہوئے اور ہماری طرف سے ۱۴ مارے گئے اور زخمی ہوئے۔ کرنل نارمن کے تحت میں ایک فوج لنڈی کوتل سے موضع کام ڈھاکہ کو روانہ ہوئی اور وہاں خیمہ زن ہوئی۔ کرنل نارمن کا ارادہ دریا سے اور آگے ملک کے دیکھنے بھالنے کا تھا +

بمبئی ۲۳ اپریل۔ ٹائمس آف انڈیا میں مندرجہ ذیل خاص پیغام تار برقی چھپا ہے۔ سپاہ انگریزی کا نقصان زیادہ ہے۔ مگر سپاہ زولو کا بہت ہی زیادہ ہوا ہے۔ کرنل ہویدربی صاحب و کپتان کنبل صاحب و کپتان برٹن صاحب و کپتان برٹمیس صاحب و کپتان بیل ٹن صاحب و لفٹنٹ ہویدربی صاحب و لفٹنٹ جانسن صاحب و لفٹنٹ گروینر صاحب و لفٹنٹ وان لشٹینن صاحب قتل ہوئے +

شملہ ۲۳ اپریل۔ یعقوب خان کی انگریزوں کے ساتھ صلح ہونے کی متواتر افواہوں پر اعتبار ہونے لگا ہے یہہ بات تحقیق ہے کہ عنقریب دونوں فوجیں یعنے خیبر والی اور کورم والی کابل پر بڑھینگی اور گورنمنٹ کو اُمید ہے کہ اُنکا مقابلہ نہیں کیا جائیگا۔ اسبارے میں بہت شبہات ہو رہے ہیں کہ یعقوب خان کو اسبات کا کفیل بننے کی طاقت حاصل ہے یا نہیں کہ ہماری فوج سے کچھ معارض نہ کیا جائیگا۔ کرنل سینگر گر صاحب بطور اول عہدہ دار اشٹاف جنرل سیمویل براون صاحب کے ساتھ جائینگے +

وکستان میں ہیضہ کی وارداتیں وقوع میں آئی ہیں۔ ایک شخص ہردوار کے آئے ہوئے کو یہاں کے بازار میں ہیضہ ہوا ہے +

شملہ ۲۴ اپریل۔ گورنمنٹ کو اُمید ہے کہ یعقوبخان کے ساتھ معاملہ کا طے ہونا اسطرح ممکن ہے کہ مابین کنپ اور کابل کے درمیان میجر کمو گنری صاحب اور یعقوبخان کی ایک ملاقات ہوگی اور اُسمیں ایک ڈویژن فوج معہ ایک وکیل سرکاری کابل میں بلانے کی تدابیر اور انتظامات کو مکمل کیا جائیگا +

اسباب میں سوال کیا جاتا ہے کہ آیا یعقوب خان اُسکا کفیل ہو سکتا ہے یا نہیں۔ بشرائط مجوزہ حال میں یہہ بات شامل ہوگئی کہ ایک ڈویژن کابل میں موجود ہو +

خاص کار رسانڈ نشان اخبارات کو سفارت کے ساتھ جانیکی ممانعت ہے۔ ویسرائے صاحب گل ونق از روز شملہ ہوگئے +

لنڈن ۲۵ اپریل۔ ہوس آف کامنس میں اسٹنٹ سکرٹری آف سٹیٹ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ یہہ سچ ہے کہ اگرچہ گورنر جنرل ہند نے روئی کا محصول اپنی کونسل کے برخلاف کر دیا تھا مگر تو بھی قوانین مجریہ کے برخلاف نہیں کیا کیونکہ سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے ۱۸۷۸ء میں اس معاملہ پر غور کرنے کے بعد بیان کیا کہ محصول مذکور کو موقوف کر دیا جائیگا + سر جارج کیمبل نے اطلاع دی کہ کچھ عرصہ بعد میں ایک رائے پیش کرونگا جسکا مطلب یہہ ہوگا کہ جو کچھ اس معاملہ میں گورنر جنرل نے کیا ہے وہ درست نہیں ہے +

سر نارتھ کوٹ نے بیان کیا کہ جس حال میں جو یوبھرے نے مسٹر زیوز ولسن کو موقوف کیا ہے تو پھر وے اپنے اعلیٰ عہدہ پر آجائینگے +

شملہ ۲۴ اپریل۔ گورنمنٹ ہند نے سکرٹری آف سٹیٹ کو لکھا ہے کہ اودھ و روہیلکنڈ ریلوے کو مناسب ہے کہ بنارس کے پاس دریائے گنگ پر ایک پل بنا دے تاکہ وہ ایسٹ انڈیا ریلوے سے بنارس میں اگر ملجاوے +

لنڈن ۲۵ اپریل۔ اسسٹنٹ فارن سکرٹری نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ اُس خبر سے جو گورنمنٹ کے پاس آئی خیال پیدا ہوا کہ شاہ فارس کا ارادہ نہیں ہے کہ وہ ہرات پر آوے +

چیف جج ہائی کورٹ مدراس کو نیٹ کا خطاب دیا گیا +

بمبئی ۲۶ اپریل۔ بمبئی گزٹ کے پاس رنگون سے ایک خاص تار برقی آئی جس سے معلوم ہوا کہ منڈالی میں ایک اور شہزادہ قتل کیا گیا ہے۔ اُس سے یہہ بھی معلوم ہوا ہے کہ شاہ برہما نے ایک حکم جاری کیا ہے جسکا مطلب یہہ ہے کہ کشتیوں کو تیار کیا جاوے اور اُن میں پتھر بھر کر دریا کے عمیق راستہ پر ڈالی جاویں تاکہ انگریزی جہاز رانی بند رہے تار پیڈو کے بنانے والوں نے اقرار کیا ہے کہ ہم شاہ برہما کے واسطے جون تک بہت تار پیڈو کو تیار کرینگے +

بدھ کے پیشواؤں نے یہہ پیشگوئی کی ہے کہ رنگون و نیٹ میو ڈنگو مئی کے مہینے میں آگ سے جلائے جائینگے۔ تجارتی چیزوں کا جانا وہاں بالکل بند ہوگیا ہے +

کمانڈر انچیف صاحب بہادر کئی صاحبان سلوتری کو واسطے ملاحظہ جملہ جانوران موجودہ برٹش راعظم درمیان راولپنڈی و جمرود کے کہ جہاں پر عارضہ گنا دعالمگیر ہو رہا ہے روانہ فرمایا ہے۔ گورنمنٹ پنجاب سے واسطے بھیجنے منتخب

افسران پولیس ہمراہ اُن صاحبان سلوتری کی استدعا کی گئی ہی تاکہ یہہ کام جہاں تک ممکن ہو بغیر دقت پہونچنے رعایا کے انجام پاوے - یہہ بھی ایما کیا گیا ہی کہ حسب مجوزہ احکام ضابطہ فوجداری و تعزیرات ہند کے صاحبان مجسٹریٹ کارندہ ہو ویں اور دیکھیں کہ اسپان ویابوان جنکو سلوتری صاحبان علیل قرار دیں ہلاک کر دئے جاویں - بشرطیکہ ہلاکت کے باب میں صاحبان سلوتری کی رائے ہو - قانون انگلستان مالکان کو مجبور کرتا ہی کہ اسپان گرفتار عارضہ کنار کو ہلاک کر دیویں اِس لحاظ سے کہ اُس عارضہ کی موجودگی سے انسان اور جانوروں کو خطرہ رہتا ہی - اگر یہہ عارضہ اسپان اور یابوان ہمراہ بیرون از سرحد سرکاری تک پھیل جاوے تو تکلیف عظیم لاحق حال ہوگی +

شملہ ۲۶ اپریل - گورنمنٹ گزٹ میں ایک حکم چھپا ہی جسکا مطلب یہہ ہی کہ ایکٹ اشٹام یکم مئی سے نافذ ہوگا +

اور یہہ بھی مشتہر ہوا ہی کہ کرنل ٹمگر نگر صاحب جنرل بروں کے ڈویزن میں مقرر ہوئے - اور سرجن میجر ٹیلر صاحب ڈپٹی سرجن جنرل مقرر ہوئے +

اگر یعقوب خان اور شرایط منظور کریگا تو گورنمنٹ اِس امر کی طالب نہوگی کہ فوج انگریزی کا ایک ڈویزن کابل میں جاوے +

معاملات افغانستان پیچیدہ اور مشکل ہوگئے ہیں - یہہ خیال کیا جاتا ہی کہ قوم مہمند کے ساتھ جنگ ہوگا +

لنڈن ۲۶ اپریل - انگلنڈ اور فرانس نے ملک خدیو مصر کے پاس ایک مراسلہ بھیجا ہی جسمیں لکھا ہی کہ انگلنڈ اور فرانس گورنمنٹ کی طرف سے ایک ایک ممبر تمہاری کونسل میں مقرر ہونا چاہئے - ورنہ تمہارے پر زور ڈالا جائیگا +

حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند اٹلی سے ونسر میں پھر واپس تشریف لے آئیں +

الہ آباد ۲۰ اپریل - ایک کمیٹی مقرر ہوئی تاکہ ہر سہائے جج کے مقدمہ پر غور کرے اور اِس کمیٹی کے صدر مجلس مسٹر براڈہرسٹ بنارس کے جج مقرر ہوئے ہیں - اور زین العابدین اسسٹنٹ جج شاہجہانپور اور مادھو لال منصف مرزاپور اِس کمیٹی کے ممبر ہیں - اور یہہ کمیٹی بمقام فرخ آباد ۵ ارمئی کو اجلاس کرے گی +

لنڈن ۲۰ اپریل - وہ تار برقی جو ۱۲ اپریل کو سینٹ پیٹرز برگ کی طرف سے آئی تھی اور جسمیں لکھا تھا کہ گورنمنٹ روس پھر گورنمنٹ چین کے حوالہ صوبہ کلجا کرنے اور جدید عہد قایم کرنے کو تیار ہی سو غلط ہی +

روس اور چین کے درمیان خط و کتابت بالکل بند ہی کیونکہ روس نے کلجا حوالہ کرنے سے انکار کیا +

لنڈن ۲۴ اپریل - سلطان روم نے جو پہلے خدیو مصر کے موقوف کرنے کی بابت انگلنڈ اور فرانس کے سامھنے اپنا منشا ظاہر کیا تھا سو وہ اب صداقت کو پہونچا ہی - مگر انگلنڈ اور فرانس نے امر مذکورہ بالا کی بابت اپنا ارادہ ظاہر نہیں کیا +

لنڈن ۲۶ اپریل - وہ رائے جو مسٹر ریلینڈز کی طرف سے ہوس آف کامنس میں پیش ہوئی تھی اور جسکا یہہ مطلب تھا کہ اب گورنمنٹ کی تجویز آمدنی و محاصل و اخراجات کی بابت جو عمل میں آئی وہ عمدہ نہیں ہی - یہہ رائے پیش ہو کر نامنظور ہوئی کیونکہ مسٹر موصوف کے ساتھ ۲۳۰ ممبران نے اتفاق کیا اور ۳۰۴ مخالف رہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں بخاری بخار کا زیادہ زور رہا اور کچھ کچھ ہیضہ کی بھی چھیڑ چھاڑ رہی مگر ہیضہ سے زیادہ اموات وقوع میں نہیں آئیں صرف مرض ہیضہ سے ۹ آدمی فوت ہوئے +

ہمنے سنا ہی کہ ایک پوج جی کے پیرؤں نے یہہ مشہور کر دیا تھا کہ یہہ پوج جی منگل کے روز فوت ہو جائینگے چنانچہ اِس خبر کے اُڑتے ہی بہت سے بھاڑے امرتسر و جالندھر وغیرہ مقامات سے یہاں آئے اور بہت روپیہ پوج جی کے پاس بطور چڑھاوے کے جمع ہوگیا - پوج جی تا حال زندہ ہیں - شاید یہہ بے بنیاد اور واہیات جملہ روپیہ کے لالچ سے اوڑایا گیا ہوگا ورنہ کسکو خبر ہی کہ میں کب مرونگا +

نیا غلہ بازار میں آنے لگا ہی اور کسیقدر ارزان ہی +

مقدمات عدم صفائی کی روز بروز کثرت ہوتی جاتی ہی جسکا نتیجہ شہر کے حق میں اچھا نہیں ہی +

تفصیل حیات و ممات ہفتہ حال

پیدائش		مرگ	
پسر ۹	دختر ۳	مرد ۲۴	عورت ۲۱

اشتہار کتاب الوان نعمت

اندنوں اِس نام کی ایک جدید کتاب چھپکر تیار ہوئی ہی جس کی تین جلدیں ہیں جلد اوّل میں تمام اون کھانوں کی ترکیبیں کہ جو بڑے بادشاہان سلف کے باورچیخانوں میں تیار کرائی جاتی تھیں ایک سے ایک عمدہ قریب تین سو کے درج ہوئی ہیں جلد دوم میں تمام اہل ہنود کے کھانوں کی ترکیبیں مع ہر قسم کی مٹھائیوں کے کہ جنکے پکانے اور کھانے سے دل و دماغ تازہ ہوتا ہی درج ہیں حصہ سوم میں صاحبان انگریز کی تمام قسم کے کھانوں کا بیان مع ترکیب قریب ۲۵۰ کے ہوا ہی جن صاحبان کو عمدہ عمدہ کھانوں کا شوق ہو درخواست اپنی مع قیمت و محصول مہتمم دہلی پاس منشی بلاقیداس مالک اخبار سفیر ہند کے ارسال فرمائیں کتاب فوراً روانہ ہوگی اور جو صاحب اکٹھی پچاس جلدیں خرید نا چاہینگے بحساب فی جلد عہ مع محصول دیجائینگی +